سوال

(286) نماز چاشت کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چاشت کا وقت ختم ہو جائے تو کیا اس کی قضا ادا کی جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاشت کی نماز کا موقعہ و محل فوت ہو جائے تو چاشت کی نماز بھی فوت ہی سمجھی جائے گی اس لئے کہ چاشت کی نماز وقت کے ساتھ مقید ہے لیکن سنن مؤکدہ فرض نمازوں کے تابع ہیں، لہٰذا ان کی اور اسی طرح وتر کی بھی قضا ادا کی جائے گی کیونکہ سنت سے ثابت ہے:

«وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ النَّوْمُ أَوالمرض فِي اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً» (صحیح مسلم، صلاة المسافرین، باب جامع صلاة اللیل ... ح: ٧٤٦)

''اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غلبہ نیند یا کسی تکلیف و مرض کی وجہ سے رات کو قیام نہ کر سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعات ادا فرما لیتے تھے۔'

اسی طرح وتر کی بھی قضا کرنا ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 302

محدث فتویٰ